



سوال

(236) مہر ادا کرنے میں تاخیر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کے مہر کے ادا کرنے میں تاخیر کے بارے میں شرعی حکم ہے کیا یہ حرام ہے یا حلال؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مہر کی ادائیگی میں تاخیر میں کوئی حرج نہیں مثلاً اگر اتفاق سے طے پا جائے کہ دس ہزار مجمل (فوراً) اور دس ہزار مؤنہل (کچھ وقت کے بعد) ادا کیا جائے گا یا بیس ہزار ہی کو مؤخر ادا کیا جائے گا تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ مسلمان اپنی شرطوں کے مطابق معاملات کرتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أحق ما أوفیتم من الشروط ما استحللتم به الفروج)) (صحیح البخاری)

”جن شرطوں کو پورا کرنا سب سے زیادہ ضروری ہے وہ شرطیں ہیں جن کے ذریعہ تم نے شرمگاہوں کو حلال کیا ہو۔“

اگر مہر کو کسی مدت یا طلاق یا موت تک مؤخر کیا ہو تو اسے ادا کر دینا چاہئے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 202

محدث فتویٰ